سوال

(435) سے پہلے پاک ہونا

جواب

السلام علیكم ورحمة الله وبركاته

ئی حیض یا نفاس والی عورت فجر سے پہلے پاک ہوجائے اور غسل فجر کے بعد کرے، تو کیا اس کا روزہ صحیح ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة الله وبركاته!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ئیض یا نفاس والی عورت فجر سے پہلے پاک ہوجاتی ہے اور غسل فجر کے بعد کرتی ہے، تو اسے روزہ رکھنا ہوگا۔ اور یہ اس مرد کے مشابہ ہے جسے فجر کے وقت جنابت لاحق ہو، تو اس کا روزہ رکھنا بالکل درست ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

نَ بٰشِروهُنَّ وَا بتَغوا ما كَتَبَ اللَّهُ لَكُم ۚ وَكُلوا وَاشرَبوا حَتّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الخَيطُ الأَبيَضُ مِنَ الخَيطِ الأَسوَدِ مِنَ الفَجرِ...١٨٧... سورة البقرة

ء مباشرت کرو اور وہ چیز طلب کرو جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دی ہے (یعنی اولاد)، اور کھاؤ اور پیو، یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری، رات کی سیاہ دھاری سے الگ نظر آنے لگے۔"

ب اللہ عزوجل نے میاں بیوی کو طلوع فجر تک صنفی تعلق کی اجازت دی ہے تو اس کا لازمی نتیجہ یہی ہے کہ غسل طلوع فجر کے بعد ہوگا۔ اور احادیث میں بھی ہےیہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو صبح ہوتی جبکہ آپ اپنے اہل سے جنابت سے ہوتے اور آپ نے روز

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 347

محدث فتویٰ